Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاِنَّ عَلٰی یَتَعَشَّاکَ مَعَاً مُحَمَّدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ہفتہ وار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۱ رجب ۱۴۰۱ھ ؛ ۱۶ ہجرت ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۶ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۱۰

صدر گیمبیا نے جماعت احمدیہ کی مسجد ناصر کا افتتاح کیا

نصرت سکول کی دس سالہ تقریب میں بھی شرکت

وزراء۔ اراکین پارلیمنٹ اور اعلیٰ افسران بھی شامل ہوئے

نصرت سکول نے تھوڑے عرصے میں جو ترقی کی ہے وہ دوسرے اداروں کے لئے نمونہ ہے۔ صدر گیمبیا

امیر جماعت اور مشنری انچارج مکرم داؤد حنیف صاحب کی کیبل گرام

بانجل (گیمبیا) مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا کے امیر جماعت احمدیہ اور مشنری انچارج مکرم مولانا داؤد حنیف صاحب نے بذریعہ کیبل گرام بواسطہ وکالت تبشیر الفضل کو اطلاع دی ہے کہ نصرت سکول کی دسویں سالگرہ۔ یوم تقاریر، اور مسجد ناصر کی رسم افتتاح کی تقاریب محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری کامیابی سے منعقد ہونے کے بعد اختتام پذیر ہوگئیں۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ اس موقعہ پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام احباب کو سنایا گیا جس کو تمام افریقی احباب نے نہایت محبت اور سکون سے سنا۔ اس کے علاوہ محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام بھی احباب کو سنایا گیا۔ سکول کے پرنسپل صاحب نے مہمانوں کا استقبال کیا اور سکول کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ مہمان مقرر مکرم الحاج ابراہیما گاربا جھمپا صاحب نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے نصرت سکول کے ارباب اختیار پر زور دیا کہ وہ تکنیکی تعلیم اور زراعت کے مضامین بھی پڑھائیں۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی مملکت گیمبیا کے صدر عزت مآب سر داؤدا کیرا باجوارا صاحب نے نصرت سکول کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سکول نے بہت کم عرصے میں جو ایک خصوصی معیاری مقام حاصل کیا ہے وہ اس جیسے کسی بھی ادارے کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔ اپنی تقریر کے آخر میں انہوں نے جماعت احمدیہ اور امیر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ امیر جماعت گیمبیا نے اپنی تقریر میں صدر محترم اور حکومت گیمبیا کا شکریہ ادا کیا اور آخر میں صدر مملکت کو اپنی سکول میں آمد کی یادگار کے طور پر ایک نیلے رنگ کا مخملی ربن بطور تحفہ دیا۔ جس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس تقریب پر دیئے گئے پیغام کا ایک حصہ خوبصورتی سے لکھا ہوا تھا۔ یہ الفاظ مندرجہ ذیل تھے۔

LOVE FOR ALL
HATRED FOR NONE.

یعنی "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

بعد ازاں عزت مآب صدر گیمبیا نے مسجد ناصر کا افتتاح فرمایا۔ افتتاح کی یہ تقریب دعا پر ختم ہوئی جو کہ مکرم امیر صاحب نے کرائی۔ صدر محترم اور ان کی بیگم صاحبہ نے بعد ازاں سکول سکاؤٹ کیمپ کا معائنہ کیا۔ آخر میں انہوں نے سکول کمپاؤنڈ میں ناریل کا ایک پودا لگایا۔

احباب جماعت احمدیہ نے مسجد ناصر میں پہلی نماز مغرب ادا کی۔ کیبل گرام میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس تقریب میں وزراء، اراکین پارلیمنٹ اعلیٰ سرکاری افسران اور معاشرے کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے نمایاں افراد نے شرکت کی۔ پولیس کا بینڈ تقریب کے دوران اپنی دھنیں بکھیرتا رہا۔ اخبارات اور ریڈیو گیمبیا نے تقریب کی وسیع پیمانے پر اشاعت کی۔ اور تفصیل سے خبریں دیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اہل گیمبیا کی مساعی میں برکت دے۔ اہل گیمبیا کو خدا تعالیٰ کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا اونچے سے اونچا لہرانے کی توفیق عطا کرے آمین

نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کی بیرونی دورہ پر روانگی

بیرونی ممالک میں مجالس کی تنظیم و تشکیل کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے سیدنا حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت و منظوری سے مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ مورخہ ۱۰ ہجرت / مئی بروز ہفتہ صبح ۵½ بجے یورپ اور شمالی امریکہ کے مختلف ممالک کے تنظیمی دورہ پر روانہ ہو گئے۔

احباب جماعت عموماً اور تمام ممبران مجالس و عہدہ داران سے خصوصاً درخواست ہے کہ محترم چوہدری صاحب کی صحت و سلامتی کے ساتھ دورہ کے مقاصد میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا طاہر احمد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۳ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے حضور ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں دردمندی سے دعائیں کرتے رہیں کہ ہمارا پیارا خدا ہمارے محبوب آقا کو ہمیشہ ہی صحت مند و توانا اور خوش و خرم رکھے اور اپنے فضلوں رحمتوں برکتوں اور عنایتوں سے ہمیشہ ہی نوازتا رہے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے اور کمزوری و ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور برکتوں والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

۔۔ ہمارے ہالینڈ کے مبلغ ناصر احمد شمس صاحب نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ

۳ اپریل کو بروز جمعہ مکرم برادرم عبد الحمید صاحب اور مکرم برادرم عبد العزیز صاحب قریشی کا ریڈیو NOS والوں نے ایک گھنٹہ تک انٹرویو ریکارڈ کیا۔ جس میں اسلام کے بارے میں متعدد سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اور جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کے بارے میں روشنی ڈالی گئی۔ یہ انٹرویو اگست ۱۹۸۱ء میں کسی وقت ریڈیو سے نشر کیا جائے گا۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ رجب ۱۴۰۱ھ

۱۶ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی علوم کی وسعت اور کمال

جماعت احمدیہ کی زندگی اور قیام کا مقصد قرآن کریم کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت ہے۔ جماعت احمدیہ کا یہ عقیدہ ہے کہ دنیا کا ہر علم قرآن کریم میں ہے اور قرآن کریم دنیا کے ہر دینی و دنیاوی علم کا منبع ہے۔ اسی حقیقت ثابتہ کا اظہار سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ دنوں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۷ ویں سالانہ تربیتی کلاس کے اختتامی خطاب میں کیا ہے۔

درحقیقت ۔ جب یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے تو اس کے اندر ایسی صفات لازمی طور پر موجود ہونی چاہئیں جو اس کتاب کو عام کتب سے ممیز و ممتاز کر سکیں اور اس میں بعض ایسی خصوصیات موجود ہونی چاہئیں جن کی روشنی میں یہ کہا جا سکے کہ ہاں واقعی یہ کتاب ایسے معارف پر مبنی ہے جو کسی انسان کے بس کی بات نہ ہوں قرآن کریم کے بارے میں یہ دعویٰ کرنا کہ اس میں دنیا بھر کے علوم موجود ہیں ایک ایسا ہی دعویٰ ہے۔ کیونکہ نہ صرف یہ کہ دنیا بھر کے علوم کسی ایک جگہ پر جمع کرنا کسی انسان کے لئے ممکن نظر نہیں آتا۔ بلکہ یہ بات بھی ممکنات میں شامل نہیں نظر آتی کہ دنیا کے ہر دور اور ہر زمانے کے علوم اس میں موجود ہوں ایسے علوم بھی موجود ہوں جو ابھی عقل انسانی کے احاطے میں ہی نہ آئے ہوں۔ اور جن کا انکشاف آج سے چودہ سو سال قبل دنیا پر ہوا ہی نہ ہو۔ مثلاً آج کے دور میں قرآن کریم میں سے جو علوم نکالے گئے ہیں ان میں سے ایک بہت بڑی تعداد کا ذکر اور علم اس سے پہلے دنیا کو تھا ہی نہیں۔ مثلاً قرآن کریم میں سے جو پیشگوئیاں آج کے دور میں پوری ہوئی ہیں ان کی ایک فہرست ملاحظہ ہو۔

نہر سویز نہر پانامہ رحمٰن: ۲۰، ۲۱، انفطار ۴ - دخانی جہاز۔ رحمٰن: ۲۵ - ریل موٹر اور ہوائی جہاز تکویر: ۵، نحل ۹، یٰسٓ ۴۳ - ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم۔ معارج ۱۰، دخان: ۱۱ - کاسمک ریز اور بم رحمٰن ۲۶ - جمہوریت مرسلات ۱۱، چڑیا گھر تکویر: ۶؛ پریس اور کتب۔ تکویر ۱۱ - علم الہیئت تکویر ۱۲ - طبقات الارض انشقاق: ۵، چاند اور مریخ کا زمین سے وابستہ ہونا انشقاق: ۴ - دہریت کی ترقی انفطار ۷ وغیرہ

یہ سب موضوعات ہیں جو ایک سرسری اندازے سے سامنے آجاتے ہیں اور ان میں سے متعدد موضوعات وہ ہیں جن کا ذکر بھی آج سے چودہ سو سال پہلے نہیں ملتا تھا۔ ان موضوعات کا تعلق آج کے وقت سے ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ آج کے بعد جب بھی اور نئے علوم دنیا میں پیدا ہوں گے ان کا بھی سراغ قرآن کریم سے مل جائے گا۔ مشہور سائنسدان اور نوبل انعام یافتہ احمدی محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب دنیا بھر کے مشہور سائنسدانوں کے سامنے جب اپنی تھیوریاں بیان کرتے ہیں تو اپنے دعوے کے ثبوت میں پہلے قرآنی آیات پیش کرتے ہیں اور پھر حسابی فارمولوں سے ان مسائل کو حل کر کے دکھاتے ہیں۔

قرآنی تعلیم کا یہ لازوال پہلو جس سے اس کی الٰہی حیثیت اور خدائی کلام ہونا قطعی طور پر ثابت ہے۔ اس کی طرف آج کے زمانے میں ہمیں جماعت احمدیہ کے بانی سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے بیان فرمایا ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف جیسے مراتب علمیہ میں اعلیٰ درجہ کمال تک پہنچاتا ہے ویسا ہی مراتب عملیہ کے کمالات بھی اس کے ذریعہ ملتے ہیں اور آثار و انوار قبولیت حضرت احدیت انہیں لوگوں میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور اب بھی ظاہر ہو رہے ہیں جنہوں نے اس کلام پاک کی متابعت اختیار کی۔ دوسروں میں ہرگز نہیں ہوتے۔ پس طالب حق کے لئے یہی دلیل ہے جس کو وہ بچشم خود معائنہ کر سکتا ہے۔ کافی ہے یعنی یہ کہ آسمانی برکتیں اور ربانی نشان صرف قرآن شریف کے کامل تابعین میں پائے جاتے ہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص ۳۰۳،۳۰۲ حاشیہ نمبر ۱۱)

نہ صرف یہ کہ قرآنی علوم انسان کو زندگی کے ہر مرحلے اور ہر میدان میں اعلیٰ درجہ کمال تک پہنچاتے ہیں بلکہ یہ بھی حقیقت ہے کہ قرآنی علوم ضرورت کے مطابق کھلتے چلے جاتے ہیں اور جن علوم کی آج کے زمانے میں کوئی ضرورت نہیں وہ مستور رہیں گے اور اپنے وقت پر اللہ تعالیٰ کسی شخص کو بھیج دے گا جو ان علوم کو ظاہر کر دے گا۔ اس کے بارے میں حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کے دقائق و معارف و حقائق بھی زمانہ کی ضرورت کے موافق ہی کھلتے ہیں۔ مثلاً جس زمانہ میں ہم ہیں اور جن معارف فرقانیہ کے بمقابل دجالی فرقوں کے ہمیں اس وقت ضرورت آپڑی ہے وہ ضرورت ان لوگوں کو نہیں تھی جنہوں نے ان دجالی فرقوں کا زمانہ نہیں پایا۔ سو وہ باتیں ان پر مخفی رہیں اور ہم پر کھولی گئیں۔"

(ازالہ اوہام ص ۶۲۹)

موجودہ فلسفہ کی لہر اور جدید ایجادات اور سائنسی ترقی کو بعض لوگ اسلام کے لئے خطرناک سمجھتے ہیں حالانکہ ان سب کا رد قرآن کریم میں موجود ہے۔ اور جہاں یہ علوم قرآن کریم کے خادم اور مذہب کی سچائی کا ثبوت ہوتے ہیں وہاں قرآن کریم بھی ان علوم کی نشاندہی کر دیتا ہے۔ چنانچہ دور حاضر کے کسی نظریہ کو سن کر احساس کمتری میں مبتلا ہونا ایک حقیقی مسلمان کا شیوہ نہیں کیونکہ اس کے ہاتھ میں قرآن کریم کا وہ زبردست ہتھیار ہے جو اور کسی کو نہیں دیا گیا۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"جس قدر معارف و حقائق بطون قرآن کریم میں چھپے ہوئے ہیں جو ہر ایک قسم کے ادیان فلسفہ وغیرہ فلسفیہ کو مقہور و مغلوب کرتے ہیں ان کے ظہور کا زمانہ یہی تھا۔ کیونکہ وہ بجز تحریک ضرورت پیش آمدہ کے ظاہر نہیں ہو سکتے تھے۔ سو اب مخالفانہ حملے جو نئے فلسفہ کی طرف سے ہوئے تو ان معارف کے ظاہر ہونے کا وقت آگیا۔ اور ممکن نہیں تھا کہ بغیر اس کے کہ وہ معارف ظاہر ہوں اسلام تمام ادیان باطلہ پر فتح پا سکے۔ کیونکہ سیفی فتح کچھ چیز نہیں اور چند روزہ اقبال کے دور ہونے سے وہ فتح بھی معدوم ہو جاتی ہے۔ سچی اور حقیقی فتح وہ ہے جو معارف اور حقائق اور کامل صداقتوں کے لشکر کے ساتھ حاصل ہو۔"

(ازالہ اوہام ص ۶۷۶)

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور اس کے فضل و کرم سے اپنی عاجزی اور کم طاقتی کے باوجود اس سچی اور حقیقی فتح کی طرف گامزن ہے جو ازلی نوشتوں میں اس جماعت کے نام مقدر ہو چکی ہے۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں لیکن اس خدا کا لکھا ہوا نہیں ٹل سکتا جس نے اپنے الہاموں میں اپنے بندوں کو آج سے ہزاروں سال پہلے یہ بشارت دیدی تھی کہ ایک وقت میں دین حق کی فتح ایسی کامل مکمل اور بے نظیر ہو گی کہ دیگر سب مذاہب اور مکاتب فکر اس کے مقابل پر جاہلوں کی طرح ہو جائیں گے۔ تمام فلسفہ اور جدید تہذیب کی صف لپیٹ دی جائے گی۔ وہ تمام روشنیاں جو تاریکی پھیلاتی ہیں گل کر دی جائیں گی۔ اور پھر روحانی سورج اور آفتاب نصف النہار پر چڑھ کر چمکے گا اور ایک دنیا کی نگاہوں کو خیرہ کر دیگا اور پھر وہ وقت آئے گا جب دنیا میں ایک ہی کتاب ہو گی جس کی طرف دنیا بھر کی یونیورسٹیاں رجوع کریں گی جس سے دنیا بھر کے بادشاہ اور صدر اور وزرائے اعظم رہنمائی حاصل کریں گے ایک ہی کتاب ہو گی جو دنیا بھر کے دکھوں۔ جنگوں تکالیف اور مصیبتوں کو دور کرے گی۔ ایک ہی کتاب ہو گی جو انسان کو اس کے پیدا کرنے والے سے ملائے گی اور وہ کتاب کیا ہو گی ——— وہ قرآن کریم ہو گا ——— ہمارے پیارے حقیقی ماں باپ سے زیادہ پیارے خدا کا کلام۔ انشاء اللہ العزیز۔

درخواست دعا

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد رشید صاحب اسسٹنٹ انجینئر محکمہ ٹیلی فون اسلام آباد کی اہلیہ محترمہ کا اپریشن مورخہ ۶ رمئی ۱۹۸۱ء بروز بدھ اسلام آباد کے ہسپتال میں ہوا ہے۔ اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں بھاوجہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور اپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار محمد ارشد خوشنویس کارکن نظارت تعلیم ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنی اسرائیل کے ادوارِ حیات کا تجزیہ

(مکرم ماسٹر امیر عالم صاحب۔ ملک انور روڈ شیخوپورہ)

تاریخ جنگ و جدال کے واقعات سے پُر ہے ان کی سب سے بڑی وجہ کسی نہ کسی بہانہ جوع الارض کی تسکین ہوتی رہتی ہے ظلم و ستم کی آڑ میں انسانیت کا خون بیدردی سے کیا جاتا ہے۔ ہمدردی بنی نوع ختم ہو جاتی ہے۔ انسانیت کی پیشانی پر بدنما داغ ہمیشہ سے لگتا چلا آرہا ہے۔ اگرچہ مصلحین کی مساعی حسنہ سے جنگ کے خوفناک بادل دور ہوتے رہے ہیں مگر ان کے بعد دورِ ضلالت میں پھر وہی مرض عود کر آتا ہے۔ غور کرنے سے یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ گمراہی اور بے دینی اس کی اصل وجوہات ہیں۔ خدا تعالیٰ سے غفلت کی بناء پر بیدینی کی روح پیدا ہو جاتی ہے اور اقدارِ انسانیت کا خاتمہ ہو جاتا ہے ضمیر مردہ ہو جاتا ہے

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ

(یونس آیت ۳۳)

وجہ فساد

قرآنی فلسفہ سے صاف عیاں ہے کہ گمراہی امنِ عالم کو برباد کرنے والی اصل وجہ ہے چنانچہ اسے ختم کرنے کے لئے منجانب اللہ مامورین کی بعثت ہوتی رہی اور دنیا ان کے دم سے آرام و سکون کی زندگی بسر کرتی رہی۔ عصر حاضر میں بین الاقوامی قیام امن کے لئے مصلحین کی آمد کی اہمیت واضح ہے۔

تاریخ عالم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ امن و امان کے قیام کے بارہ میں خدائی تعلیم تاریکی میں روشنی کا کام دیتی ہے۔ اور ہر زمانہ میں ہر قوم اور ہر ملک کے لئے مفید ہے مخلوق الٰہی کو اس سے بڑھ کر اور کسی ٹھوس ہدایت کی ضرورت ہے کہ خدا تعالیٰ خود اس کے سامان مہیا کر دے۔

چشمِ ما روشن دلِ ما شاد۔ ہمارا نعرہ لوازمات زندگی سے بھرا ہوا ہے۔ الحمد للہ۔ ہماری بدقسمتی کی انتہا ہوگی اگر ہم نظرِ تغافل برت کر اپنا انجام خراب کریں۔

تمہید

قرآن کریم کی اکثر سورتیں تمہیدی بیان سے مخصوص ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کو سمجھانے کے لئے آفاقی و انفسی واقعات بیان فرمائے ہیں اور تمہید میں اسی طرف اشارہ ہے سورۃ البقرہ میں بنی اسرائیل کے واقعات کا ذکر کرنے سے پہلے اسے تمہید سے مزین کیا گیا ہے اور اس کی ابتداء آیہ مبارکہ

وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

(البقرۃ آیت ۲۹)

سے ہوتی ہے اس میں بنی اسرائیل پر پانچ زمانے وارد ہونے کا ذکر ہے

اوّل۔ بنی اسرائیل کی پہلی مردہ حالت جب وہ وجود میں نہ آئی تھی

دوم۔ انبیاء کی بعثت سے بنی اسرائیل کا وجود میں آنا۔

سوم۔ قومی زوال اور گمراہی

چہارم۔ نشاۃ ثانیہ

پنجم۔ آخری تباہی اور بربادی کا طویل دور

ضروری نکتہ

بنی اسرائیل کے ادوارِ حیات کا ذکر کرنے سے قبل یہ سمجھنا ضروری ہے کہ جیسا کہ آئندہ بیان ہوگا کہ قرآن مجید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر شریعت محمدیہ بن کر نازل ہوا مگر اس میں بار بار بنی اسرائیل اور امت موسویہ کا ذکر ہے جس قوم کی شریعت منسوخ ہو چکی ہو اور جو نعمائے الٰہیہ سے محروم ہو کر مغضوب ہونے کی لعنت کے نیچے آچکی ہو اور حکومت سے محروم ہو کر دنیا میں غلامی کی زندگی بسر کر رہی ہو۔ اس کا ذکر اور اس سے سبق آموزی کیوں؟ مگر اس کا جواب ہم تمہیدی مضمون کے ذکر کے بعد دیں گے پہلے زمانہ کے بعد

۲۔ بنی اسرائیل کا دوسرا دورِ حیات دورِ ہدایت کا تھا جس میں انہیں ہر طرح فضیلت کے سامان حاصل تھے جیسا کہ فرمایا

إِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

(البقرہ ع ۱۵)

(میں نے تمہیں سب جہانوں پر فضیلت دی)

بنیادی تعلیم ہدایت

اللہ تعالیٰ نے ان کی مستقل ہدایت کے لئے یہ نکتہ ارشاد فرمایا

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

(البقرہ ع ۴)

یہ بنیادی تعلیم آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آج تک کبھی نہیں بدلی بنی اسرائیل جب تک صراط مستقیم پر چلتے رہے وہ نعمائے الٰہیہ سے فیض یاب رہے ساتھ ہی انہیں متنبہ کیا گیا تھا کہ اس سبقِ ہدایت کو فراموش کرنے سے ان پر عذاب الٰہی نازل ہوگا اور وہ دوسروں کی غلامی کا منہ دیکھیں گے جیسا کہ فرمایا

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ

(البقرہ رکوع ۵)

۳۔ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ یہ تیسرے دور کا ذکر ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس دور میں بنی اسرائیل میں تلبیس باطل اور کتمِ حق کا عام رواج ہو گیا تھا صبر و صلوٰۃ میں کمزوری، احکام الٰہی کی خلاف ورزی ان کا شیوہ ہو گیا تھا۔ لہٰذا غضبِ الٰہی بھڑکا اور ان پر فرعون کی غلامی مسلط کر دی گئی۔ فرعون بڑا ظالم بادشاہ تھا وہ یہودی نوزائیدہ بیٹوں کو قتل کروا دیتا اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتا تاکہ یہودی معاشرہ بگڑا رہے اور یہودی غلامی سے نجات نہ پا سکیں بنی اسرائیل کے حق میں اس کی پالیسی بڑی خطرناک اور ذلت آمیز تھی یہ بنی اسرائیل کا تیسرا دورِ حیات تھا۔

۴۔ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ چوتھے دور میں بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قیادت میں فرعون کے مظالم سے نجات حاصل کی فرعون لاؤ لشکر سمیت بحیرہ احمر میں غرق ہوا اور یہود (۴۰) چالیس سال بے خانماں زندگی بسر کرنے کے بعد ملک مصر کے حاکم ہو گئے مصر کی جائیدادیں باغات اور انہار ان کے قبضہ میں آگئیں یہ ان کا چوتھا دورِ حیات نشاۃ ثانیہ کا تھا۔

مگر یہود سخت ریڑھ کی ہڈی کے تھے ان میں ہزاروں انبیاء مبعوث ہوئے مگر وہ ہمیشہ تکذیب سے کام لیتے رہے۔ خدائی بنیادی ارشاد کو پس پشت ڈال کر احکام الٰہیہ کی کھلی خلاف ورزی اور انبیاء کا قتل کرتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے اپنے آخری نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر چڑھا دیا۔

ان کے باعث یہودیوں پر خدا تعالیٰ نے لعنت بھیجی اور ان پر ذلیل جنگلی بندروں کی اخلاقی جون میں بدل جانے کی مار پڑی اور وہ آئندہ آنیوالی قوموں کے لئے مثال بن گئے۔ جیسا کہ فرمایا

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ

(البقرہ ع ۸)

نعمائے الٰہیہ سے وہ ہمیشہ کے لئے محروم ہو گئے اور تا قیامت غلامی کا طوق ان کی گردنوں میں پڑ گیا گویا اس قوم کے زمین و آسمان ہی بدل گئے اور یہ سارا کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل ہو گیا۔

مگر دنیوی عذاب اب بھی باقی رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵۔ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ

یہ بنی اسرائیل یا امت موسویہ کا پانچواں دورِ حیات ہے اس میں انتقال شریعت کے بعد وہ ہمیشہ کی نیند سو گئے۔

تبصرہ

سورۃ بنی اسرائیل میں امت یہود کے کردار کی مزید وضاحت موجود ہے ان کی ناقدریوں کی سزاؤں کے بارے میں پیشگوئی کی گئی تھی

لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ

(بنی اسرائیل ع۱)

ملک میں تم دو دفعہ فساد کرو گے

سزائیں

چنانچہ یہود کی نافرمانی کی پہلی سزا حضرت داؤد علیہ السلام سے چار سو سال بعد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے چھ سو سال پہلے مصر کے بادشاہوں سے ملی۔

یہودی شکست کھا گئے اور مصر کے باجگزار بن گئے

دوسری سزا بابلی بادشاہ بخت نصر کے ہاتھوں ملی۔ اس کے ظلم و ستم سے تنگ آکر یہودی گھر بار چھوڑ کر دور دراز ملکوں تک ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے۔ ترکستان افغانستان اور کشمیر پہنچ کر انہیں ٹھکانے نصیب ہوئے اس طرح یہودی قوم اپنا مستقل وجود کھو بیٹھی شجرہ خبیثہ کے نام سے بدنام ہوئی۔

اور بیت المقدس قبلہ اول بھی ان کے ہاتھوں سے جاتا رہا۔

عیسائی حکومتیں

اصحاب کہف کی تین سو سالہ غار بندی کے عرصہ میں روم کا بادشاہ ایک خواب کی بناء پر عیسائی ہو گیا۔ اس نے عیسائیت کو فروغ دیا۔

عیسائی آزاد ہو گئے رفتہ رفتہ عیسائی حکومتیں دنیا کے نقشہ پر ابھر آئیں اور انہیں دشمنی کی بناء پر یہودیوں سے انتقام لینے کا موقعہ مل گیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب دینے کے جرم میں عیسائی حکومتوں نے یہودیوں کو دردناک عذاب میں مبتلا رکھا اس طرح کئی صدیاں گذر گئیں۔ ان مظالم کو پڑھ کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں مظالم بیان کرنے کی ضرورت نہیں مگر یہودی چکی میں پس کر رہ گئے اس عرصہ میں پاپائے روم کی حکومت کا ڈنکا بجنے لگا۔

عیسائی حکومتیں ان کے اشاروں پر یہودی قوم کے خون سے ہولی کھیلتی رہیں اور زندگی کے تمام شعبوں میں ان سے انتقام لینے میں کسر نہ چھوڑی خدا کی پناہ مختصراً عرض ہے کہ وہ زندہ جلائے گئے۔ جائیدادیں چھین لی گئیں عزت و حرمت خاک میں ملا دی گئی وغیرہ

شریعت محمدیہ کی ترویج

آخر تقدیر الٰہی سے پانسہ پلٹ گیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کے نتیجہ میں نبوت بنو اسحاق سے منتقل ہو کر بنو اسماعیل میں چلی گئی اور بنو اسماعیل نبوت کا مستقل ادارہ بن گیا آیہ مبارکہ

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ اَوْ نُنْسِھَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْھَا اَوْ مِثْلِھَا

(البقرہ ع۱۳)

کی روشنی میں ضرورتِ زمانہ کا تقاضا تھا کہ شریعت جدیدہ نازل ہو جو انہیں حکمت و موعظت کی باتیں سکھائے اور جس میں اس ضرورت کی فراہمی کی اکمل طور پر ضمانت موجود ہو اللہ تعالیٰ نے اس غرض کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کی بعثت سے پورا کر دیا اب ہدایت کی ذمہ داری امت محمدیہ کے کندھوں پر آ پڑی آیہ کریمہ

لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ

میں منجانب اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بالفاظ دیگر یہ وعدہ دیا گیا تھا کہ

سَیَنَالُ عَھْدِی الصّٰلِحِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِکَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

تیری ذریت میں صالحین تک میرا یہ وعدہ قیامت تک پہنچتا رہے گا۔

یہود کا انجام

ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ کا وہ حصہ ابھی باقی ہے جو یہودیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] صحابہ کرامؓ کی ایذا رسانی میں گذارا اور پھر وہ اس کے انجام کو پہنچے۔ اس زمانہ میں یہودیوں کا مدینہ اور اس کے گرد و نواح میں بہت زیادہ اثر و رسوخ تھا غیر اقوام سے بھی ان کے تعلقات بہت مضبوط تھے [illegible] مسلمانوں کو [illegible] سے دور رکھنے [illegible]

مدینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے عبداللہ بن ابی بن سلول کی بادشاہت کا خواب پارہ پارہ ہو چکا تھا اور وہ منافقت کے پردہ میں یہودیوں کا دست راست بنا ہوا تھا۔

جنگ احد میں بہانہ بنا کر کئی سو ہمراہیوں سمیت وہ میدان جنگ سے نکل کر چلا گیا غزوہ خندق کے موقعہ پر مسلمان یہودیوں کی آبادی کے طرف سے غیر محفوظ تھے اس لئے کفار مکہ کے علاوہ ان کی طرف سے بھی حفاظت کا سامان کرنا پڑا۔ جنگ کے اختتام کے بعد جرم ثابت ہونے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی قبائل کو مدینہ سے نکال دیا اور بعض افراد ان کے قتل کر دئے گئے جس سے یہود کی دشمنی کا خطرہ ٹل گیا۔ اور وہ بے سامان ہو کر اور کمزور ہو گئے۔

عصرِ حاضر میں یہودیوں کی کرتوت

اب ہم اختصار کے خیال سے پہلی جنگ عظیم کا ذکر کرتے ہیں جو برطانیہ سمیت اتحادیوں اور جرمنی میں ۱۹۱۴ء میں شروع ہو کر پانچ سال تک جاری رہی۔ یہودیوں نے برطانیہ اور امریکہ کی مدد کر کے فلسطین میں یہودیوں کی آبادکاری کے سلسلہ میں انہیں اپنا ہمنوا بنا لیا چنانچہ وہ وہاں آباد ہونے لگ گئے۔ یہودی دولت کے بل پر مسلمانوں کی جائیدادیں خریدنے لگے اور مسلمان بے گھر ہوتے گئے یہ سلسلہ سالہا سال تک چلتا رہا۔

یہودیوں کی خوش قسمتی سے ۱۹۳۹ء میں دوسری جنگ عظیم شروع ہو گئی جنگ شروع ہونے سے پہلے جرمن ڈکٹیٹر ہٹلر نے ان کو ان کی شرارتوں کی بناء پر ملک بدر کر دیا تھا مگر ہٹلر نے شکست کھائی۔ یہودیوں نے پھر اتحادیوں کی مدد کی اور ۱۹۴۸ء میں انہیں فلسطین میں حاکمیت کا صلہ مل گیا اور قرآنی پیشگوئی

جِئْنَا بِکُمْ لَفِیْفًا

(بنی اسرائیل ع۱۲)

ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔

بڑی آب و تاب سے پوری ہو گئی اس پیشگوئی میں یہودیوں کے فلسطین میں عارضی طور پر آباد ہونے کا ارشاد ہے

فلسطین پر یہودیوں کا قبضہ ہے۔ امریکہ اور برطانیہ اس کی پشت پر ہیں ان سے دھڑا دھڑ فوجی اسلحہ خرید کر ملک کو مستحکم کر لیا گیا ہے۔ ان کی اسلامی حکومتوں سے کئی جنگیں ہو چکی ہیں۔ جن میں اسلامی حکومتوں کو اسرائیل سے مار کھانی پڑی۔

طاقت کے بل بوتے پر یہودی دندنا رہے ہیں اور اسلامی حکومتیں ان سے کئی گنا زیادہ ہونے کے باوجود خائف ہیں اور مقابلہ میں آنے سے پہلوتہی کر رہی ہیں یہ صورت حال بڑی تشویشناک ہے۔

سورۃ بقرہ سے عیاں ہے کہ یہود قوم کا چارج شیٹ سنگین الزامات سے پُر ہے اسلامی تاریخ میں یہودیوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں آخری معافی نامہ دیا گیا کہ وہ اسلام قبول کر کے مسلمانوں کے ہمدوش زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ مگر یہودیوں نے اس سے بھی فائدہ نہ اٹھایا اور سرکشی میں بڑھتے چلے گئے۔ گو اسلامی پیشکش اب بھی موجود ہے مگر طاقت کا ہوا ان کے سر پر سوار ہے۔

مگر یہ صورت حال ہمیشہ قائم نہیں رہے گی کوئی جنگ رونما ہو گی یہود پر سخت وقت آئے گا انہیں فلسطین چھوڑنا پڑے گا مخبر صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پورا ہو گا کہ

کسی وقت یہودیوں کو کوئی پناہ نہ ملیگی اور پتھر بھی یہی کہے گا میرے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے اسے پکڑ لو۔

یہ ان کی آخری درگت ہو گی۔

◎

روزہ ڈھال ہے (حدیث نبویؐ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقہ و سگریٹ نوشی سے اجتناب

(از مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی ساہیوال)

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنی پاک و کامل عالمگیر کتاب قرآن مجید کی سورۃ المومنون کے آغاز میں ہی مومنوں کی یہ علامت بیان فرمائی ہے

"وَهُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ"

کہ مومن لوگ لغو اور بے فائدہ چیزوں اور باتوں سے علیحدہ رہتے ہیں

حقہ اور سگریٹ نوشی لغو اور بے فائدہ نقصان رساں چیز ہے۔ یہ صحت کے لئے سخت مضر ہے اس سے نہ صرف صحت برباد ہوتی ہے بلکہ اس سے کئی قسم کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں اور انسان سرطان جیسے مہلک مرض کا شکار ہو جاتا ہے۔

حقہ و سگریٹ سے پیسوں کا بھی ضیاع ہوتا ہے اور وقت جیسی قیمتی دولت کا بھی۔ اس کی بو سے بد سے رحمت و شفقت و محبت کے فرشتے بھاگ جاتے ہیں اور انسانی تزکیہ نفس پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور روحانی ترقی رک جاتی ہے

پس حقہ و سگریٹ نوشی مفید اور فائدہ بخش چیز نہیں ہے بلکہ نقصان دہ اور مضرت رساں ہے اس لئے سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حقہ و سگریٹ نوشی سے سخت نفرت کرتے تھے اور سوائے اضطراری حالت کے اس قبیح عادت کو ترک کرنے کی نصیحت فرماتے تھے۔ اس سے حضور اقدس کی اس قدر نفرت اور ناپسندیدگی کو دیکھ کر کئی متبعین حضرت اقدس نے حقہ و سگریٹ نوشی ترک کر دی کہ جب ہمارے آقا اسے ناپسند فرماتے ہیں تو ہم کیوں اسے استعمال کریں!

چنانچہ حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری انگریزی اور اردو زبان کے مشہور لیکچرار و واعظ اپنے آقا و مطاع سیدنا حضرت اقدس کی بیعت کے منفعت کے سلسلہ میں لکھتے ہیں:

"پوچھو کہ مرزا صاحب سے مل کر کیا نفع ہوا۔ اجی بے نفع ہوئے کیا میں دیوانہ ہو گیا تھا کہ ناحق بدنامی کا ٹوکرا سر پر اٹھا لیتا اور مالی حالت کو سخت پریشانی میں ڈال دیتا۔ کیا کہوں کیا ہوا۔ مردہ تھا زندہ ہو چلا ہوں۔ گناہوں کا اصل نیہ ذکر کرنا اچھا نہیں۔ ایک چھوٹی سی بات سناتا ہوں۔ اس نالائق کو تیس برس سے ایک قابل نفرت بات تھی کہ حقہ پیا کرتا تھا۔ بارہا دوستوں نے سمجھایا خود بھی کئی بار قصد کیا لیکن روحانی قوتی کمزور ہونے کی وجہ سے اس پرانی زبردست عادت پر قادر نہ ہو سکا الحمد للہ حضرت مرزا صاحب کی باطنی توجہ کا یہ اثر ہوا کہ آج قریب ایک برس کا عرصہ ہوتا ہے کہ حقہ کمبخت کو منہ نہیں لگایا قرآن کریم کی جو عظمت میرے دل میں ہے خود پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت جو میرے دل میں اب ہے پہلے نہ تھی یہ سب حضرت مرزا صاحب کی بدولت گو میرا جسم بھاگلپور یا بنگالہ ہی ہوتا ہے لیکن میری روح قادیان ہی میں ہے

فالحمد للہ علی ذالک

(آئینہ صداقت صفحہ ۷۹)

انسان خواہ کتنی عمر کا ہو چھوٹی عمر کا ہو یا جوان یا بوڑھا کسی بری عادت کو چھوڑنے کے لئے قوت ارادی اور عزم بالجزم کی ضرورت ہوتی ہے انسان ان کے چھوڑنے سے مر نہیں جاتا اسے معمولی تکلیف ہوتی ہے اسے تھوڑی تکلیف برداشت کرنے سے جہاں عادت ترک ہو جاتی ہے وہاں ثواب اور اجر بھی ملتا ہے کیونکہ لغو اور فضول عادتوں کو چھوڑنے سے انسان خدا تعالیٰ کے حکم کو مانتا ہے جو ثواب کا موجب ہے

ہمارے آقا و سردار حضرت مصلح موعود حقہ و سگریٹ ترک کرنے کے سلسلہ میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں ایک اور نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ کہ حقہ بہت بری چیز ہے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو یہ چھوڑ دینا چاہئے۔ بعض لوگوں نے مجھ سے کہا ہے ہم نے ایسے ملہم دیکھے ہیں جو حقہ پیتے تھے اور ان کو الہام ہوتا تھا اس کے متعلق مجھے ایک لطیفہ یاد آگیا جو حضرت (اقدس) بیان فرمایا کرتے تھے کہ کچھ پنیئے بیٹھے یہ تذکرہ کر رہے تھے کہ اگر کوئی ایک پاؤ تل کھائے تو اسے پانچ روپے انعام دیا جائے گا۔ پاس سے ایک زمیندار گزرا اس نے یہ بات سن کر پنجابی میں کہا کہ سلیاں سمیت کہ اینویں یعنی ان کی شاخوں سمیت تل کھانے ہیں جن میں وہ پیدا ہوتے ہیں یا ان کے بغیر۔ کیونکہ اس نے سمجھا کہ ایک پاؤ تل کھانا کونسی بڑی بات ہے جس پر انعام مل سکتا ہے بنیئے کہنے لگے تم جاؤ تمہاری بات نہیں کرتے تو طبائع میں اختلاف ہوتا ہے ایک شخص کے نزدیک جو بات بڑی ہوتی ہے دوسرا اسے معمولی سمجھتا ہے اگر ہم یہ تسلیم بھی کر لیں کہ حقہ پینے والے کو خدائی الہام ہوتے ہیں تو کہنا پڑے گا کہ وہ الہام (اعلیٰ درجہ) کے نہ ہوں گے۔ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ لہسن کھا کر مسجد میں نہ آؤ۔ اس کی بدبو کی وجہ سے فرشتے نہیں آتے پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچا لہسن رکھا گیا تو آپ نے نہ کھایا صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ہم بھی نہ کھائیں فرمایا تم سے خدا کلام نہیں کرتا تم کیا کہتے ہو ان حدیثوں کے ہوتے ہوئے کس طرح مان لیں کہ حقہ پینے والے کے پاس فرشتے آتے ہیں جبکہ حقہ کی بدبو لہسن سے بھی زیادہ خراب ہوتی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حقہ سے کم بدبودار چیز کے متعلق فرماتے ہیں کہ میں اسے استعمال نہیں کرتا کیونکہ میرے پاس فرشتے آتے ہیں پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر احتیاط کرتے تھے تو جو شخص الہام کا مدعی ہے یا جسے خواہش ہے کہ اسے الہام ہو اسے بھی حقہ سے بچنا چاہئے اور میں اس کی شکل دیکھنا چاہتا ہوں جو یہ کہے کہ مجھے الہام کی خواہش نہیں اگر کوئی ایسا شخص نہیں تو پھر کسی کو حقہ بھی نہیں پینا چاہئے۔

پھر میں کہتا ہوں ممکن ہے ایسے شخص کو الہام ہو بھی جائے مگر اعلیٰ درجہ کا الہام نہیں ہوگا اور ہم کہیں گے اگرچہ وہ حقہ نہ پیتا تو اس سے اعلیٰ الہام سے ہوتا جیسا کہ حقہ پینے کی عادت رکھتے ہوئے اسے ہوا اس کے پاس ادنیٰ فرشتے آ جاتے ہوں گے حضرت (اقدس) نے لکھا ہے کہ بعض اوقات کنجری کو بھی الہام ہو جاتا ہے۔ وہاں فرشتے جاتے ہیں یا نہیں اسی قسم کے فرشتے حقہ پینے والے کے پاس آ جاتے ہوں گے۔ پس اگر کسی حقہ پینے والے کو الہام ہوتا ہے تو ہم کہتے ہیں یہ اس کے لئے خوشی کی بات نہیں لیکن اگر وہ حقہ پینا چھوڑ دیتا تو اس کے پاس اعلیٰ درجہ کے فرشتے آتے"

(منہاج الطالبین صفحہ ۱۲۰-۱۲۱)

(باقی صفحہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مقررہ ٹارگٹ کے حصول کیلئے نمایاں وعدے

۱۰۱- مکرم الحاج شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم سفینہ ٹیکسٹائل ملز فیصل آباد	—	۱۲۵۵
۱۰۲- " شیخ احمد لطیف صاحب	" .. —	۱۱۰۰
۱۰۳- " ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب فضل	" .. —	۱۱۰۰
۱۰۴- " چوہدری محمود احمد صاحب قمر	" .. —	۱۳۸۰
۱۰۵- " ڈاکٹر عبدالمنان صاحب	" .. —	۱۰۸۰
۱۰۶- " چوہدری لطیف احمد صاحب انجینئر	" .. —	۲۰۰۰
۱۰۷- " " محمد یعقوب خان صاحب	" .. —	۱۰۰۰
۱۰۸- محترمہ بیگم صاحبہ محمد محسن صاحب مرحوم	" .. —	۱۰۵۰
۱۰۹- مکرم مستری بشیر احمد صاحب	" .. —	۱۰۳۰
۱۱۰- " چوہدری ناصر احمد صاحب کنفکشنر	" .. —	۱۰۲۵
۱۱۱- " ڈاکٹر فضل کریم صاحب	" .. —	۱۰۷۶
۱۱۲- " حامد منصور صاحب	" .. —	۵۰۰
۱۱۳- " چوہدری سردار محمد صاحب	" .. —	۵۰۰
۱۱۴- " " نذیر احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی	" .. —	۵۰۰
۱۱۵- " محمد رفیق صاحب بھٹی	" .. —	۵۰۵
۱۱۶- " میاں غلام احمد، مبشر احمد، مظفر احمد صاحبان	" .. —	۵۱۱
۱۱۷- " شیخ خالد مسعود صاحب	" .. —	۱۰۵۰
۱۱۸- " چوہدری غلام باری صاحب ساہی	" .. —	۱۱۰۰
۱۱۹- " ملک بشیر احمد صاحب پبلک پیپر مارٹ	" .. —	۱۳۰۰
۱۲۰- " شیخ محمد شفیع صاحب	" .. —	۱۰۰۰
۱۲۱- " ملک مبشر احمد صاحب ٹرانسپورٹر	" .. —	۱۰۰۰
۱۲۲- " خواجہ عطاء اللہ صاحب	" .. —	۱۰۰۵

(باقی) (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

۱- مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز ۵ جون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہونگے

۲- ماہ مئی کے مطالعہ کی کتاب "اتفاخ قدسیہ" اور ماہ جون کے مطالعہ کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" ہے

۳- مرکزی مقالہ بعنوان جنگ موتہ و غزوہ تبوک۔

حجم:- دس ہزار الفاظ۔

اوّل انعام:- -/۷۰۰ روپے

دوم انعام:- -/۵۰۰ "

سوم انعام:- -/۳۰۰ "

آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

بقیہ صفحہ ۵

یہاں ساہی وال میں ایک ہومیو ڈاکٹر مرزا احمد دین صاحب نے (جو خاکسار کی توجہ سے احمدیت میں داخل ہوئے تھے) حضرت مصلح موعود (- - - - - -) کی اس قیمتی و زریں نصیحت سے سگریٹ نوشی ترک کر دی ہے

بارک اللہ لہٗ

اگر اسی طرح خدام۔ انصار "حقہ سگریٹ چھوڑو" مہم جاری کریں تو کئی احباب اس بری عادت کو چھوڑنے کیلئے تیار ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں گے وباللہ توفیق۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حقہ و سگریٹ نوشوں کو اس قبیح اور بری عادت کو ترک کرنے اور اس سے توبہ کرنے کی طاقت عزم بالجزم اور خاص توفیق بخشے اور اپنی کامل رضا سے نوازے۔ آمین۔

تقریب شادی

مورخہ ۵ اپریل ۱۹۸۱ء دوپہر کے وقت خاکسار کی ہمشیرہ فوزیہ ملک بنت جناب ملک سردار خان صاحب کا نکاح مکرم رزاق احمد صاحب ولد مکرم محمد دین صاحب ساکن محلہ کامل پورہ گجرات کے ہمراہ ہمارے گھر پر بعوض ۲۰ ہزار روپے حق مہر مکرم ارشاد احمد صاحب شکیب ایم۔ اے صدر جماعت احمدیہ جیکب آباد نے پڑھا۔ نکاح کی تقریب میں احمدی اور دیگر احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب رخصتانہ اسی دن عمل میں آئی۔ بارات ۵ اپریل کی صبح جیکب آباد پہنچی اور اسی رات دس بجے واپس گجرات روانہ ہو گئی۔

احباب جماعت اور مستورات نے دعاؤں کے ساتھ بچی کو رخصت کیا۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ خداوند کریم اس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے آمین۔

(ملک ناصر احمد ولد ملک سردار خان صاحب ناصر ٹریکٹر قائداعظم روڈ جیکب آباد)

قرارداد تعزیت

قیادت و مجلس عاملہ ضلع گجرات کرنل محمد حیات صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔

مرحوم بتقضائے الٰہی ۱۹ مارچ ۱۹۸۱ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ کی جماعت اور سلسلہ کے لئے خدمات قابل رشک ہیں۔ آپ ہر لمحہ اخلاص کے ساتھ خدمات دینیہ میں مصروفیت کے آرزومند تھے۔

یہ صدمہ جہاں خاندان کے انتہائی المناک ہے وہاں احباب جماعت کے لئے بھی کچھ کم تکلیف کا باعث نہیں۔ خداوند کریم لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جماعت کو اس فعال کارکن کا جلد نعم البدل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے آمین۔

(ہم ہیں ممبران قیادت و مجلس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات)

دعائے مغفرت

۱- خاکسار کے برادر نسبتی محمود احمد صاحب ولد حسن دین صاحب مرحوم آکسفورڈ (انگلستان) میں وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب ان کی بلندیٔ درجات کیلئے اور ان کے بچوں اور بوڑھی والدہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (راشد احمد وکالت مال اوّل تحریک جدید ربوہ)

۲- میری ہمشیرہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ ۲۶ اپریل کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں جہاں وہ زیر علاج تھیں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ بہت نیک ہمدرد اور مخیر خاتون تھیں۔ سلسلہ سے بہت محبت رکھتی تھیں علاوہ دیگر پسماندگان کے مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بچیاں چھوڑی ہیں۔ میری بڑی بچی کو اس کی وفات سے بہت صدمہ ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بیمار پڑ گئی ہے۔ مرحومہ کو ربوہ میں ہی عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ اور اس کی بچیوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔

منظور احمد چٹھہ

(چک نمبر ۱۰۰ جنوبی ضلع سرگودھا)

نظامت انصار اللہ ضلع ساہیوال کے زیر اہتمام

مجالس مذاکرہ کا انعقاد

مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم ساہیوال

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کی زیر ہدایت مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ناظم انصار اللہ ضلع ساہیوال نے مختلف جماعتوں میں مجالس مذاکرہ کے انعقاد کا انتظام کیا۔ مکرم صدر صاحب موصوف نے اس غرض کے لئے مرکزی علماء کا ایک وفد بھجوایا جس میں مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف مدیر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ اور مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ سویڈن پر مشتمل تھا اور ضلع ساہیوال کی چار جماعتوں میں مجالس مذاکرہ منعقد ہوئیں۔ جن کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

۱۔ اوکاڑہ شہر:-

بتاریخ ۸ اپریل پانچ بجے بعد دوپہر مکرم میاں محمد حسین صاحب گل زعیم مجلس انصار اللہ اوکاڑہ نے مکرم مقامی امیر صاحب اور دیگر دوستوں کے تعاون سے عیدگاہ میں مجلس مذاکرہ کا انتظام کیا۔ عیدگاہ میں خوبصورت شامیانوں اور کرسیوں کا انتظام تھا۔ اس مجلس میں احمدیوں کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے۔ خاکسار نے قرآن کریم سے تلاوت کی اور مکرم مولوی محمد ملال صاحب شمس نے جماعت احمدیہ کے عقائد پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے غیر ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے نتائج بیان کئے۔ اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارفع مقام پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد غیر از جماعت احباب نے مختلف سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ازاں بعد حاضرین مجلس کو چائے اور ماحضر پیش کیا گیا۔ اور بعد دعا یہ مجلس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ نماز عشاء کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے مسجد احمدیہ میں غیر از جماعت احباب میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے مناظر سلائیڈز کے ذریعہ دکھائے۔

۲۔ عارف والا:-

دوسری مجلس مذاکرہ عارف والا شہر میں مکرم میاں محمد طفیل صاحب کے مکان پر ۸ اپریل کو گیارہ بجے قبل دوپہر مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب زعیم مجلس انصار اللہ عارف والا کے زیر صدارت منعقد ہوئی۔ خاکسار نے قرآن مجید کی سورۃ جمعہ کی ابتدائی آیات پڑھ کر اس کا ترجمہ اور مطلب بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس کی بعثت کی غرض و غایت بیان کی اس کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کی غیر ممالک میں تبلیغ اسلام اور اس کے نہایت شیریں ثمرات پر روشنی ڈالی ازاں بعد مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب نے عقائد جماعت احمدیہ کے متعلق مختصر ذکر فرمایا۔ پھر غیر از جماعت دوستوں نے مختلف سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ اور دوستوں نے جماعت احمدیہ کے متعلق لٹریچر حاصل کیا۔ اور یہ مجلس بعد دعا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

۳۔ چک ۱۳۷ ۹-ایل:-

تیسری مجلس مذاکرہ چک ۱۳۷ ۹-ایل میں ۹ اپریل کو صبح دس بجے مسجد احمدیہ میں منعقد ہوئی۔ جہاں پر بعض غیر از جماعت دوستوں کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اور احمدی دوستوں کو نماز باجماعت پر پابندی اور چندوں کی ادائیگی مسجد کی صفائی اور ذیلی تنظیموں کو بیدار کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

۴۔ ساہیوال شہر:-

چوتھی مجلس مذاکرہ ساہیوال شہر میں ۹ اپریل ۵ بجے شام بمکان مکرم ملک خدا بخش صاحب زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب امیر مقامی و ناظم ضلع انصار اللہ منعقد ہوئی۔ جس میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی بکثرت شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی اور سورۃ جمعہ کی ابتدائی آیات کی تشریح کرتے ہوئے حضرت اقدس کی بعثت اور قیام جماعت احمدیہ کی اغراض بیان کیں۔ اس کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کی مساعی اور اس کے مبارک نتائج کا تذکرہ کیا۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان بیان کی۔

اس کے بعد غیر از جماعت احباب نے مختلف قسم کے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ بعد ازاں حاضرین مجلس کی خدمت میں چائے اور ماحضر پیش کیا گیا۔ اور نماز مغرب کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے غیر ممالک میں جماعت احمدیہ کی کامیاب مساعی اور اعلیٰ نتائج کے بارہ میں سلائیڈز پر مناظر دکھائے اور یہ مجلس بعد دعا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔

لجنہ اماء اللہ ساہیوال کا تربیتی اجلاس مورخہ ۹ اپریل بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ خاکسار نے تلاوت قرآن کریم کی اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے تربیتی امور کے بارہ میں ہدایات دیں۔ اس کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کی غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے بارہ میں سلائیڈز پر مناظر دکھائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب مجالس کے مبارک نتائج برآمد فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی اور تلاوت قرآن کریم

"ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو۔ صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"

(خطبہ جمعہ الفضل مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۶۶ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

چندہ ممبری ناصرات الاحمدیہ

اس سال ناصرات کا چندہ ممبری ششماہی میں -/۱۱۳۶ روپے کی کمی ہے۔ جبکہ ہر سال ناصرات بفضل خدا اضافہ کے ساتھ بجٹ پورا کرتی ہیں۔ براہ مہربانی پوری توجہ اور جد و جہد سے چندہ ہذا پوری شرح سے وصول کر کے مرکز کو بھجوائیں اور کمی نہ آنے دیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن فیصل آباد فیاض دت ضلع خدام الاحمدیہ فیصل آباد کے تعاون سے ایک مقابلہ مضمون نویسی منعقد کروا رہی ہے۔ اس میں پاکستان بھر کے تمام کالجز کے احمدی طلباء و طالبات حصہ لے سکتے ہیں۔ اول، دوم و سوم آنے والوں کو بالترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ روپے کے نقد انعامات دیئے جائیں گے۔ (جو کہ کتابوں کی صورت میں بھی ہو سکتے ہیں)۔ حوصلہ افزائی کا بھی انعام ہو گا۔

عناوین مندرجہ ذیل ہیں:-

۱۔ ہستی باری تعالیٰ۔ قرآن کی رو سے۔ عقلی و منطقی دلائل

۲۔ مسئلہ ارتقاء:- قرآن کی رو سے۔ ۳۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تعلیمی منصوبہ

۴۔ دنیا کی ایک اقتصادی مشکل اور اس کا ایک حل۔

مقالہ زیادہ سے زیادہ پانچ ہزار الفاظ پر مشتمل ہو اور ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر مل جانا چاہیئے۔ احسان اللہ صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن مسجد احمدیہ دارالفضل گولبازار درمیان امین پور بازار و سمانہ بازار فیصل آباد

منصفین کا فیصلہ حتمی ہو گا۔ انعامات انشاء اللہ ایک تقریب میں دیئے جائیں گے۔

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن فیصل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعت احمدیہ کا تعلیمی منصوبہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال مجلس مشاورت میں صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"اس میں اللہ تعالیٰ نے بڑی برکت ڈالی ہے اس کی وجہ سے سکولوں اور کالجوں میں پڑھنے والے بچوں کے ذہنوں میں بڑا انقلاب پیدا ہوا ہے۔ بہت سے بچے بڑے ذہین تھے۔ مگر وہ توجہ نہیں دیتے تھے پہلی دوسری جماعت کے بچے بھی بڑے جوش میں ہیں کہ ان کا دماغ اس طرف چل پڑا ہے کہ ہم نے ڈاکٹر سلام سے بھی آگے نکلنا ہے۔"

یہ منصوبہ ہم سے مالی قربانی کا بھی مطالبہ کرتا ہے۔ جو بے شک آپ پہلے کر رہے ہیں۔ لیکن اس میں قدم آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس کا ہر دم خیال رکھیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

میٹرک کا امتحان دینے والے احمدی طلباء کے لئے ضروری اعلان

۱۔ ایسے احمدی طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور وہ زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں وہ میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔ تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں۔

۲۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ جس کا اعلان عنقریب اخبار الفضل اور دیگر جماعتی رسالہ جات میں کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

۳۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہونا ضروری ہے۔ اس لئے درخواست دہندگان امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

دوستانہ کرکٹ میچ

مورخہ ۵/۸۱ بروز جمعہ نور کرکٹ کلب ربوہ کے زیر اہتمام نور کرکٹ کلب ربوہ اور چنیوٹ شہر کی کرکٹ ٹیم کے درمیان دوستانہ میچ ہوا۔ نور کرکٹ کلب نے خدا کے فضل سے یہ میچ ۹۲ کے مقابلہ میں ۱۴۸ رنز سے جیت لیا۔ اور مین آف دی میچ کا اعزاز نعیم احمد سندھی نے حاصل کیا جنہوں نے ۸۰ رنز اور ۵ وکٹیں حاصل کیں۔ میچ کے بعد مہمان ٹیم کو کھانا بھی دیا گیا۔

فیاض احمد خان منتظم صحت جسمانی
دارالعلوم وسطی ربوہ

جلسہ ہائے یوم قدرت ثانیہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۷ ہجرت / مئی کو جماعتیں اپنے اپنے ہاں یوم قدرت ثانیہ کے سلسلہ میں جلسے منعقد کروائیں۔ جن میں قدرت ثانیہ کی برکات، اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی جائے۔ اور ان کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

تقریب رخصتانہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بیٹی عزیزہ فرحت تنویر بی۔ اے بی ایڈ بنت شیخ روشن دین تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۲۶ اپریل بروز اتوار عمل میں آئی۔ رات ۵ بجے شام میرے بیٹے عزیزم جمال الدین لنڈن کے مکان پر آئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو کہ مکرم اسلم جاوید صاحب نے کی۔ اور اس کا انگلش میں ترجمہ کیا۔ اس کے بعد مرزا عبد الباسط صاحب نے درثمین سے چند دعائیہ اشعار پڑھے۔ آخر میں مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن نے دعا کرائی۔

عزیزہ فرحت تنویر کا نکاح ۲۳ مارچ کو مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نائب امام مسجد لنڈن نے ایک ہزار پاؤنڈ حق مہر پر عزیزم رشید الدین ذاکر کے ساتھ پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

امۃ الغنی بیگم شیخ روشن دین تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل

تقریب نکاح و رخصتانہ

عزیزہ یاسمین جان صاحبہ بنت مکرم حکیم عبد الحمید صاحب اعوان (جو حضرت حکیم نظام جان صاحب کی پوتی ہے) کا نکاح عزیزم سعید احمد صاحب ناصر ابن چوہدری سردار محمد صاحب بعوض پانچ ہزار روپیہ مکرم مولانا محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ نے ۱۷/۴/۸۱ بروز جمعہ پڑھا۔ اسی روز رخصتی بھی عمل میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے برکتوں اور خوشیوں کا باعث بنائے آمین۔

خاکسار عباد اللہ گیانی
منیجر الفضل ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس و آپٹیکل زیور خوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۲۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

نظام کا جل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان
پوسٹ بکس نمبر 222
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷

ریلوے سٹیشن سے قریب بازار سے قریب مسجد اقصیٰ سے قریب میٹھا پانی ہر قسم کے جھگڑوں اور حق شفع سے پاک ان خوبیوں کا حامل دار الفتوح کے جی بلاک کی سیل تیزی سے جاری ہے پہلے آئیے اور اپنی پسند کا پلاٹ خریدیئے۔ نیز اندرون ربوہ اور مضافات ربوہ میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے اپنے قابل اعتماد ادارہ کی مخلصانہ خدمات حاصل کریں۔

آپ کا خادم
چوہدری محمد صدیق
فون دفتر ۶۴۰ — فون گھر ۵۴۰

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴